سوال

(368) دعائے مغفرت کےلیے جگہ کا انتخاب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر جاکر مغفرت کےلیے دعا کرنا یا گھر، مسجد میں دعا کرنا بہتر ہے یعنی کس جگہ دعا کرنے سے زیادہ قبول ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت اہل قبر کےلیے جہاں بھی استغفار کرے بہتر ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ سورة البقرة 186 الآية

’’میں قبول کرتا ہوں دعا مانگنے والے کی دعا کو جب مجھ سے دعا مانگے‘‘ البتہ میت اہل قبر کےلیے استغفار میں دیکھ لینا ضروری ہے کہ وہ کافر یا مشرک نہ ہو کیونکہ کفار ومشرکین کےلیے استغفار ممنوع ہے :

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن يَسْتَغْفِرُوا۟ لِلْمُشْرِكِينَ سورة 113 الآية

’’لائق نہیں نبی کو اور مسلمانوں کو کہ بخشش چاہیں مشرکوں کی‘‘ پھر اس سلسلہ میں رخت سفر نہ باندھا جائے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَىٰ ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ» (کتاب الحج-مسلم شریف-باب فضل المساجد الثلاثہ, الحدیث)

’’نہ رخت سفر باندھا جائے مگر تین مساجد کی طرف‘‘

پھر اس دعا واستغفار کو کسی خاص وقت وہیئت کے ساتھ مخصوص نہ کیا جائے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ» صحیح مسلم (بخاری-المجلد الاول-کتاب البیوع ص 287)

’’جس نے کوئی ایسا کام کیا جو ہمارے امر (شریعت) میں موجود نہیں وہ مردود ہے‘‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص268

محدث فتویٰ